سوال

(372) دیر تک رونے سے نماز باطل نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز مغرب کی تیسری رکعت میں مجھے عذاب قبر اس کی ہولناکیاں اور سختیاں یاد آگئی تو اس وجہ سے آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور میں کوئی پانچ منٹ روتا رہا اس کے بعد میں نے اپنی باقی نماز مکمل کی کیا میری یہ نماز درست ہے یا مجھے یہ دوبارہ پڑھنی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت یہ تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسی آیت کی تلاوت فرماتے جس میں رحمت کا ذکر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے رحمت کا سوال کرتے اور جب کسی ایسی آیت کی تلاوت فرماتے جس میں عذاب کا ذکر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم عذاب الٰہی سے پناہ مانگتے اللہ تعالیٰ نے نماز میں رونے والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے:

قُل ءامِنوا بِهِ أَولا تُؤمِنوا إِنَّ الَّذينَ أوتُوا العِلمَ مِن قَبلِهِ إِذا يُتلىٰ عَلَيهِم يَخِرّونَ لِلأَذقانِ سُجَّدًا ١٠٧ وَيَقولونَ سُبحٰنَ رَبِّنا إِن كانَ وَعدُ رَبِّنا لَمَفعولًا ١٠٨ وَيَخِرّونَ لِلأَذقانِ يَبكونَ وَيَزيدُهُم خُشوعًا ١٠٩ ... سورة الإسراء

''جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا۔ جب وہ (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔ تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا روردیگار پاک ہے۔ بے شک ہمارے پروردیگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں۔ (اور روتے جاتے ہیں۔ اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔''

اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیهم السلام کی ایک جماعت کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

وَمِمَّن هَدَينا وَاجتَبَينا إِذا تُتلىٰ عَلَيهِم ءايٰتُ الرَّحمٰنِ خَرّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ٥٨ ... سورة مريم

''اوران لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔''

ان آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے نماز میں رویا جائے تو اس سے نماز باطل نہیں ہوتی۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

صفحہ نمبر346

محدث فتویٰ